اداریہ

جہات الاسلام کا مسلسل بارھواں شمارہ (جنوری ۔جون ۲۰۱۳ء) پیش خدمت ہے۔ مجلہ میں حسب سابق اردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں میں مقالات شامل کیے گئے ہیں۔ مقالہ نگاروں میں ملک و بیرون ملک کے اہل علم وفضل شامل ہیں۔

علوم وفنون کی ترویج میں مجلات ورسائل کی باقاعدہ اشاعت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ یہ جہاں تحقیق و تخلیق کی رفتارکار کو متعین کرتے ہیں وہیں اہل علم کی تحقیقات کو قارئین تک پہنچانے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں اہل علم کی جدید وپیش آمدہ مسائل میں راہنمائی بھی اسی کا اہم پہلو ہے۔

زیرنظر مجلّہ میں جن اہل علم کے مقالات شامل کیے گئے ان کے محتویات کچھ اس طرح سے ہیں۔

مستشرقین بعض کمزور اور ضعیف روایات سے استدلال کرتے ہوئے قرآن حکیم کی حفاظت اور صحت پر اعتراضات کرتے ہیں۔ ڈاکٹر حافظ محمود اختر اور ڈاکٹر محمد عبداللہ نے اپنے مشترک مقالہ ''حفاظت قرآن اور متعارض روایات'' میں مستشرقین کے ان اعتراضات کا تجزیہ کیا ہے اور حفاظتِ قرآن پر بنیادی مآخذ سے استدلال کیا ہے۔

اسلام کے قانون شہادت میں دعویٰ کی سچائی کے لیے ایک اہم ذریعہ قرینہ ہے۔ دورجدید میں مختلف جرائم کے ثبوت میں بہت سے نئے قرائن شامل ہوگئے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالعلی اچکزئی نے اپنے مقالہ ''قضاء بالقرائن کا شرعی حکم'' میں جدید قرائن پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

اسلامی عبادات میں سے روزہ اور حج جیسی عبادات اور عید جیسے تہواروں کا تعلق رویئت ہلال سے ہے۔ وطنِ عزیز میں یہ مسئلہ مزید گھمبیر صورت اختیار کرلیتا ہے جب رویئت ہلال میں اختلاف واقع ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹر حافظ صالح الدین حقانی نے اپنے مقالہ ''ثبوت ہلال رمضان وعیدین کی تحقیق'' میں شرعی نقطہ نظر سے گہری نظر ڈالی ہے۔

اسلامی ریاست کے ذرائعِ آمدن میں محاصل بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان محاصل میں زکوۃ وعشر، جزیہ وخراج ، اوقاف وصدقات وغیرہ شامل ہیں۔ دورِحاضر میں یہ بحث شدت کے ساتھ اٹھائی جارہی ہے کہ اسلامی

ریاست میں مذکورہ ذرائع آمدن ہی کفایت کرتے ہیں یا ایسے حالات وضرورت کے پیش نظر اس میں اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔ ڈاکٹر محمد شہباز منج اور محمد جمیل احمد نے اپنے مشترکہ مقالہ ''اسلام میں زکوۃ کے علاوہ دیگر ٹیکسوں کی شرعی حیثیت'' میں اس امر پر محققانہ بحث کی ہے۔

بین التہذیبی تناظر میں حلال وحرام کے مسائل نہایت اہمیت اختیار کرتے جارہے ہیں۔ ایسے میں مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کی شرعی راہنمائی کے لیے اسلامی ذبیحہ کا تعین کرنا از حد ضروری ہے۔ پروفیسر محمد شکیل اُوج نے اپنے مقالہ ''شرعی ومشینی ذبیحہ۔ایک تحقیقی وتقابلی جائزہ'' میں اس امر پر راہنمائی کی ہے۔

گذشتہ ڈیڑھ دوعشرہ سے وطن عزیز میں مغرب کے زیراثر حقوق نسواں کا خوب ڈھنڈورا پیٹا جارہا ہے۔ اسی تناظر میں تحفظِ حقوق نسواں بل ۲۰۰٦ء لایا گیا ہے۔ مذکورہ بل اسلامی نقطۂ نظر سے یہ کس حدتک مطابقت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر شبیراحمد جامعی اور حافظ سیف الاسلام نے اپنے مشترکہ مقالہ ''تحفظِ حقوق نسواں بل ۲۰۰٦ء۔قرآن وسنت کی روشنی میں تجزیہ'' میں ناقدانہ نظر ڈالی ہے۔

فقہ حنفی مسلم دنیا کے ایک بڑے حصے میں قانونی فقہ کے طور پر رائج رہی ہے علاوہ ازیں فقہ حنفی میں عوام الناس کی سہولت کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ ڈاکٹر محمد اکرم ورک نے اپنے مقالہ ''رفاہی ریاست کے قیام میں فقہ حنفی کا کردار'' میں ان پہلوؤں کی نشاندہی کی ہے جن کی بدولت رفاہی ریاست کا قیام ممکن ہے۔

تہذیب مغرب کی ساخت وعناصر ترکیبی پر مختلف مسلم مفکرین نے اپنے اپنے انداز سے نظر ڈالی ہے۔ ڈاکٹر حافظ عبدالقیوم نے عصر حاضر کے ایک اہم مفکر ڈاکٹر محمود احمد غازی (متوفی ۲۰۱۰ء) کے افکار کی روشنی میں ''اسلامی اور مغربی تہذیب کا مطالعہ'' پیش کیا ہے۔

برصغیر پاک وہند میں صحیح مسلم لامام مسلم (متوفی ۲۰۴ھ) کی متعدد شروح مختلف زبانوں میں لکھی گئیں۔ محمد اویس سرور نے اپنے عربی مقالہ "شروح مسلم فی شبه القارة الهندية" میں ان شروحات کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔

دورحاضر میں دعوت دین کے مختلف اسالیب کی قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت انتہائی ضروری ہے۔ بالخصوص دعوت نبوی ﷺ کے مختلف پہلوؤں کا اجاگر کرنا۔ اسی ضمن میں دعوت نبوی ﷺ کا ایک اہم اصول ''اصول تدریج'' ہے۔ ڈاکٹر امین الحق نے اپنے عربی مقالہ ''التدرج فی وسائل دعوة النبی صلی الله علیه وسلم'' میں اس پہلو پر بالتفصیل روشنی ڈالی ہے۔

دورجدید میں انسانی حقوق پر زور شور سے بحث جاری ہے۔ بالخصوص مغرب اپنے تئیں انسانی حقوق کا

علمبردار ظاہر کررہا ہے۔ اس ضمن میں حقیقت کیا ہے؟ محترم ریاض احمد سعید نے اپنے انگریزی مضمون ''HUMAN RIGHTS IN ISLAM AND THE WEST'' میں خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں اسلام اور مغرب کے انسانی حقوق کا تقابلی جائزہ پیش کیا ہے۔

دورِ حاضر میں دعوت دین کے ابلاغ اور علوم اسلامیہ کی تدریس میں جدید ذرائع کا استعمال نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ محترم کمال الدین سلیمان نے اپنے انگریزی مقالہ ''THE USE OF INSTRUCTIONAL MATERIALS FOR EFFECTIVE LEARNING OF ISLAMIC STUDIES'' میں علوم اسلامیہ کی مؤثر تدریس کے ضمن میں ایسے ذرائع کا جائزہ لیا ہے۔

مجلّہ میں حسب سابق تبصرہ کتاب بھی شامل ہے۔ ڈاکٹر محمد اکرم ورک کی کتاب ''متون حدیث پر جدید ذہن کے اشکالات'' جو بنیادی طور پر ان کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے۔ محترم حافظ سعید احمد نے تفصیل سے تبصرہ قلم بند کیا ہے۔

مشمولہ مقالات میں انہی مقالات کا انتخاب کیا گیا ہے جن پر اندرون و بیرون ملک سے اہل علم نے مثبت رائے کا اظہار کیا ہے۔ مجلّہ کو ایچ۔ای۔سی کے تجویز کردہ خطوط و شرائط پر پیش کیا جاتا ہے تاہم قارئین کرام سے گذارش ہے کہ مجلّہ میں اشاعت پذیر مقالات پر اپنی آراء سے ضرور مطلع فرمائیں تاکہ ان کی روشنی میں معیار کو بہتر بنانے میں مدد مل سکے۔

مجلّہ کی ترتیب و تدوین میں مدیر مجلّہ ڈاکٹر محمد عبداللہ (ایسوسی ایٹ پروفیسر شیخ زاید اسلامک سینٹر) نے خصوصی توجہ اور دلجمعی سے کام کیا ہے۔ میں اس موقع پر ان کا بھی شکر گذار ہوں کہ اپنی تدریسی اور منصبی ذمہ داریوں میں سے بطور خاص وقت نکالا۔

سانحۂ ارتحال:

اداریہ کی یہ سطور تحریر کرتے ہوئے انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ قارئین تک یہ اطلاع بہم پہنچائی جاتی ہے کہ جہات الاسلام کی مجلس مشاورت کے معزز رکن ڈاکٹر فضل الرحمٰن ۲۷ جون ۲۰۱۳ء کو کراچی میں انتقال کر گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ڈاکٹر فضل الرحمٰن نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے اسلامک سٹڈیز میں پی ایچ ڈی کیا، بعد ازاں وہیں فیکلٹی آف تھیالوجی کے ڈین مقرر ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب امام محمد بن مسعود اسلامک یونیورسٹی ریاض، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کوالالمپور ملائیشیا میں بھی تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے نیز ڈاکٹر فضل الرحمٰن کو عالم اسلام کی نامور

شخصیات کے ساتھ کام کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہوا، ان میں سید ابوالحسن علی ندوی، مولانا منظور احمد نعمانی، مولانا سعید احمد اکبرآبادی اور شیخ عبدالفتاح ابوغدہ شامل ہیں۔

جہات الاسلام کی مجلس ادارت ومشاورت اور کلیہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی کے اساتذہ کرام عالم اسلام کے عظیم محقق کی وفات پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے۔آمین

حافظ محمود اختر

مدیر اعلیٰ